Q. No. 2 Part (i) 1962 کا آئین وفاقی تھا - مختصراً تحریر کریں۔ سوال نمبر 2 جز (i)

وفاقی آئین: 1962 کا آئین وفاقی تھا۔ جو وفاق دو صوبوں مشرقی اور مغربی بنگال پر مشتمل تھا۔ دونوں کو مساوی حیثیت حاصل تھی۔ دونوں علاقے خودمختار تھے۔ دونوں کے لیے برابر فنڈ کیے گئے۔

Q. No. 2 Part (ii) قائداعظم نے مشہور چودہ نکات کب اور کیوں پیش کیے؟ سوال نمبر 2 جز (ii)

چودہ نکات: قائداعظم محمد علی جناح نے چودہ نکات 1929 میں پیش کیے جو نہرو رپورٹ کے جواب میں پیش کیے تھے۔ چودہ نکات جیسے وقت پر پیش ہوئے جس سے مسلمان کو کافی فائدہ ہوا۔

Q. No. 2 Part (iii) سوال نمبر 2 جز (iii) قومی یکجہتی و یگانگت سے کیا مراد ہے؟

قومی یکجہتی و یگانگت: قومی یکجہتی و یگانگت سے مراد قوم کے مختلف طبقوں اور گروہوں کے درمیان اشتراک عمل اور باہمی تعاون کا پایا جانا ہے تاکہ ان کے مابین بھروسی، محبت اور ایثار کے جذبات موجزن ہو اور وہ باہم مل کر ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو۔

.....

Q. No. 2 Part (iv) سوال نمبر 2 جز (iv) یونین کونسل کی تشکیل کیسے ہوتی ہے؟

یونین کونسل: یونین حکومت یونین ناظم نائب ناظم اور یونین کونسل، یونین انتظامیہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کا سربراہ یونین ناظم ہوتا ہے۔ ان کا انتخاب تمام یونین کونسل مل کر کرتی ہیں۔

Q. No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v) دو قومی نظریے سے کیا مراد ہے؟

دو قومی نظریہ: ہندوستان کے حالات کے پیش نظر دو قومی نظریے کو تحریک پاکستان میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اس نظریہ کا وجود اس بات کا مظہر ہے کہ مسلمان ہر اعتبار سے ایک قوم ہے۔ ان کی تہذیب و ثقافت، نسب العین دوسری اقوام سے الگ ہے اس لیے ان کا الگ رہنا ناممکن ہے۔ دو قومی نظریے ہی سے پاکستان وجود میں آیا ہے۔

.....

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi) استوار آئین سے کیا مراد ہے؟

استوار آئین: ایسا آئین جس میں ترمیم کرنا کافی مشکل ہو غیر استوار آئین میں بار بار تبدیلی سے ریاست کی بنیاد ہل جاتی ہے۔ استوار آئین میں تبدیلی کے لیے دو تہائی اکثریت کا ہونا لازمی ہے۔

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii) رولٹ ایکٹ 1919 کے متعلق قائداعظم کا کیا موقف تھا؟

رولٹ ایکٹ 1919: قائداعظم محمد علی جناح نے رولٹ ایکٹ 1919ء کے بارے میں کہا کہ یہ کالا قانون ہے اور ایسے کالے قانون سے حکومت کا نظام نہیں چلتا انہوں نے اس ایکٹ کو ختم کرنے کا کہا تھا۔

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii) 1962ء کے آئین کی اسلامی دفعات تحریر کریں؟

اسلامی دفعات: ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔
صدر اور وزیراعظم کا مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔
قرآن و سنت کے خلاف کوئی قانون نہیں بنایا گیا۔

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 جز (ix) 1973 کے آئین کی کوئی سی تین خصوصیات تحریر کریں؟

بنیادی حقوق: اس آئین کے مطابق تمام شہریوں کو بغیر کسی فرق، امیری و مذہب و ذات کے تمام شہریوں کو مساوی طور پر معاشرتی، معاشی و سیاسی حقوق دیے جائیں گے۔

آزاد عدلیہ: اس آئین کے مطابق عدلیہ آزاد ہو گا جس کو ملازموں کا تفرد حاصل ہو گا۔ ہر فیصلہ عدل و انصاف کے ذریعے حل کیا جائے گا۔

دو ایوانی مقننہ: اس آئین کے مطابق مقننہ دو ایوان پر مشتمل ہے۔ سینٹ اور زیریں پر۔

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x) 2013 میں صدر پاکستان کے دورہ ایران کی وضاحت کریں؟

صدر پاکستان کا دورہ ایران: 2013 میں صدر پاکستان نے ایران کا دورہ کیا اور تین پائپ لائن کا منصوبہ طے ہوا جس کے لیے بھارت کو بھی شامل کیا گیا۔ اس منصوبے سے توانائی کا مسئلہ کافی طور پر حل ہو سکتا تھا لیکن عالمی طور پر خم اور بھارت کے انخلاء سے یہ منصوبہ ختم ہو گیا۔

Q. No. 2 Part (xi) سوال نمبر 2 جز (xi) قرارداد مقاصد کی روشنی میں اقتدار اعلیٰ کی وضاحت بیان کریں؟

اقتدار اعلیٰ: اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کی مقدس امانت ہے جو ہمارے نمائندے اقتدار اعلیٰ کو امانت کے طور پر صحیح طریقے سے استعمال کریں گے اور عدل و انصاف کو مدنظر رکھے گے۔

Q. No. 2 Part (xii) سوال نمبر 2 جز (xii) اقتصادی تعاون کی تنظیم مختصر تعارف بیان کریں؟

اقتصادی تعاون کی تنظیم ECO:

اقتصادی تعاون کی تنظیم ECO 1985 میں قائم کی گئی اس کا مقصد RCD کے مقاصد کو آگے بڑھانا تھا اس میں پاکستان ایران شامل تھے اس کا مقصد ان ممالک کے تجارتی، صنعتی، تعلیمی، ثقافتی، مذہبی طور پر اتحاد کو فروغ دینا تھا۔ بعد میں اس میں اور بھی مسلم ممالک شامل ہوئے۔

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

پاکستان اور افغانستان

تعارف: افغانستان پاکستان کا ہمسایہ مسلم ملک ہے جو پاکستان کے شمال مغرب میں واقع ہے اور 26 صوبوں پر مشتمل ہے۔ یہ سارا علاقہ پہاڑی علاقے پر مشتمل ہے۔ مختلف اقوام مثلاً ہزارہ، تاجک، ترک، ازبک افغان وغیرہ آباد ہے۔ اکثریت افغانیوں کی ہے جو پشتو زبان بولتے ہیں۔ اس کا دارالخلافہ کابل ہے۔ 2002 میں طالبان کی حکومت کے خاتمے کے بعد حامد کرزئی کی عبوری حکومت قائم ہوئی۔ 2004 میں وہ واضح اکثریت حاصل کر کے ملک کے صدر بنے اب وہاں دوبارہ طالبان کی حکومت قائم ہیں۔

تعلقات:

1. **خیرسگالی دورے:** 1950 کی دہائی کے ابتدائی سالوں میں دونوں ممالک کے تعلق کچھ بہتر ہوئی۔ دونوں ممالک نے خیرسگالی دورے کیے اور دونوں ممالک کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جس کے تحت دونوں ممالک نے عدم مداخلت کی پالیسی کا عہد کیا۔
2. **فوجی انقلاب اور روسی مداخلت:** اپریل 1978 میں افغانستان میں ایک فوجی انقلاب برپا ہوا اور دسمبر 1979 میں روسی افواج کے افغانستان میں داخلے سے تعلقات میں شدید تلخی پیدا ہو گئی۔ افغانستان کی نئی حکومت نے مخالفین کو کچلنے کے لیے روسی افواج کو وسیع پیمانے پر استعمال کیا جس کی وجہ سے 30 لاکھ سے زائد افغان پاشندے بے گھر ہوئے اور پناہ حاصل کرنے پاکستان گئے۔ پاکستان کی حکومت نے اپنی اسلامی اور انسانی جذبے کے تحت پناہ دی
3. **افغان عوام کی حمایت کی:**
افغان عوام نے روسی افواج کو اپنے ملک سے نکالنے کے جہاد کا آغاز کیا تو پاکستان نے اس کی بھرپور حمایت کی دوسری طرف اس مسئلے کا سفارتی حل تلاش کرنے کی بھی کوشش کی گئی۔
4. **جینوا معاہدہ:**
1988 میں جینوا میں اقوام متحدہ کی زیر نگرانی افغانستان، روس اور پاکستان میں ایک معاہدہ طے پایا۔ جس کے تحت 1989 میں روس نے افغانستان سے اپنی افواج کو واپس بلوا لیں۔

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

5. مجاہدین کی حکومت:

اپریل 1992 میں افغانستان میں مجاہدین کی حکومت قائم ہوئی حکومت پاکستان نے اس حکومت کو تسلیم کر لیا اور اس کے ساتھ اچھے تعلقات بھی رکھے۔ کچھ عرصے بعد مجاہدین کے باہمی اختلافات کی وجہ سے ایک نئی صورت حال پیدا ہوگئی۔ مجاہدین کے ایک گروہ نے افغانستان کے بیشتر حصے پر قبضہ کر لیا اور وہاں طالبان کی حکومت قائم کر دی۔ پاکستان نے اس حکومت کو بھی تسلیم کر لیا۔

6. مشترکہ کمیشن کا قیام:

مئی 2000 میں مستقل مشترکہ کمیشن کا قیام ہوا جس کا مقصد پاکستان کو ہیروئن اور افغانستان کے ہتھیار سمگلنگ کو روکنا تھا اور افغان عوام کی واپسی تھی، پاکستان اور افغانستان کے جھگڑوں کو طے کرنا بھی اسی کمیشن میں شامل تھا۔

7. ورلڈ ٹریڈ کا واقعہ:

ورلڈ ٹریڈ کے واقعے کے بعد امریکہ نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔ پاکستان نے اس کی حمایت کی مالی و فوجی امداد بھی اور مزید امداد دینے کا بھی وعدہ کیا۔

8. تعلقات کا نیا دور:

2003 میں پاکستان کی نئی حکومت اور افغانستان کے حامد کرزئی کے صدر بننے کے بعد سے تعلقات میں کچھ بہتری آئی ہے اور اب تعلقات کا نیا دور شروع ہے۔

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

فلاحی ریاست :

نظریہ پاکستان کی فلاحی ریاست کے لیے مندرجہ ذیل امور ہمیں ذہن نشین ہونے چاہئیے۔

نظریہ پاکستان فلاحی ریاست کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ نظریہ ہمیں اس بات پر غور و فکر کرنے کی دعوت دیتا ہے کہ آخر قیام پاکستان کے اغراض و مقاصد کیا تھے مسلم رہنماؤں کے دل و دماغ میں یہ خیالات پختہ اور مستحکم تھے کہ قیام پاکستان کے بعد یہاں کون سا نظام رائج ہوگا۔ قائداعظم محمد علی جناح، علامہ محمد اقبال، مولانا شبیر عثمانی کی افکار اور تقاریر سے یہ بخوبی واضح ہوتی ہے کہ وہ یہاں کون سا نظام رائج کرنا چاہتے تھے۔

1- اس نظریے کے مطابق پوری کائنات پر اللہ کی حاکمیت ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ ترجمہ: زمین و آسمان پر جو کچھ ہے سب پر اللہ کی حاکمیت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم اپنی انفرادی و اجتماعی زندگیاں سنوار سکتے ہیں اور یہی فلاحی ریاست کا مقصد ہے۔

2- اسلام اتحاد عالم کا مظہر ہے اسلام میں معاشرتی امتیازات وغیرہ سب کے معنی ہے اسلام ہمیشہ اسلام اتحاد کا مظہر ہے ہماری ریاست فلاحی ریاست کے قریب تر ہے۔

3- فرد، معاشرہ کے لیے ایک مضبوط نظم، امن اور عقیدے کی ضرورت ہے یہ ہماری اسلام کے پیش نظر ہے۔ اسلام ہمیشہ ہمیں متحد رکھنا چاہتا ہے۔

4- اسلام میں انصاف و عدل پر کافی زور دیا گیا ہے کے اصول ایک جیسے ہے ان سب پر عمل کرکے ہی ایک فلاحی ریاست کو وجود میں لایا جا سکتا ہے۔

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

سرسید احمد خان :

تعارف : سرسید احمد خان 17 اکتوبر 1817 کو سیالکوٹ کے ایک دین دار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام سید محمد تقی تھا جو ملازمت کرتے تھے۔ باپ کی وفات کے بعد ایسٹ انڈیا کمپنی میں ملازمت اختیار کرنا پڑی۔ اپنی ذاتی قابلیت و اعلیٰ صلاحیتوں کی بنا پر 1846 میں صدر امین مقرر ہوئے۔ 1857 میں دہلی سے بجنور بھیج دیا گیا۔ 1858 میں صدر الصدور کے عہدے پر ترقی پا کر مراد آباد گئے آخر میں علی گڑھ منتقل ہوئے اور 1898 میں وفات پائی۔

خدمات :

1 - سرسید احمد خان نے انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان نفرت کی دیوار کو گرانے کے لیے دو کتب رسالہ **"اسباب بغاوت ہند"** اور **"ہندوستان کے وفادار مسلمان"** لکھیں تاکہ ان کی دشمنی کو دوستی میں تبدیل کیا جا سکے۔

2 - **انجیل کی تفسیر "تبیین الکلام"** لکھی تاکہ اسلام اور عیسائیت میں مشابہت پائی جا سکے۔

3 - **"رسالہ احکام طعام اہل کتاب"** میں انہوں نے یہ بات ثابت کی کہ عیسائیوں کے ساتھ کھانا جائز ہے ان کی کوششوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ 1870 کے آخر میں انگریزوں نے مسلمانوں کے بارے میں اپنی پالیسی نرم کر دی۔

4 - 1859 میں ایک فارسی مدرسہ مراد آباد میں قائم کیا۔

5 - 1862 میں غازی پور میں ایک سکول کی بنیاد رکھی جس کا مقصد انگریزی ادب کو اردو زبان میں منتقل کرنا

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

تھا۔ یہاں پر ہی سائنٹفک سوسائٹی کا قیام میں آیا۔ 1866 میں اسی سوسائٹی کے زیر اہتمام "علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ" کے نام سے ایک اخبار کا اجرا ہوا۔

6۔ 1869 میں سرسید اپنے بیٹے سید محمود کے ہمراہ انگلینڈ گئے وہاں کے تعلیم کا بغور جائزہ لیا اور واپس آ کر 1870 میں "انجمن خواستگاران ترقی تعلیم مسلمان ہند" بنائی تاکہ مسلمانوں کو جدید علوم سے آراستہ کیا جا سکے۔

7۔ 1870 میں ہی "تہذیب الاخلاق" شائع کی جس کا مقصد مسلمانوں کو تہذیب اور آداب سکھانا تھا تاکہ انگریز اور مسلمان ایک دوسرے کے قریب آئے۔

8۔ 1872 میں ایم او ہائی سکول کی بنیاد رکھی سرسید کی اعلیٰ ترین خدمت ہے 1875 میں اس سکول کو ہائی سکول بنایا گیا اور 1920 میں یہ یونیورسٹی بن گئی جسے آج ہم مسلم علی گڑھ کے نام سے جانتے ہیں۔

9۔ سرسید احمد خان نے 1886 میں "محمڈن ایجوکیشن کانفرنس" کی ایک غیر سیاسی تنظیم قائم کی جس کا مقصد مسلمانوں کے اندر تعلیم کا شوق پیدا کرنا تھا۔

10۔ سرسید احمد خان نے سب سے پہلے مسلمانوں کے لیے قوم کا لفظ استعمال کیا اور 1867 میں ہندو بنارس جھگڑے پر دو قومی نظریے کا ٹھوس تصور پیش کیا جس سے پاکستان وجود میں آیا۔

11۔ سرسید احمد خان نے سیماندہ مسلمانوں کے اندر نئی روح پھونکی اور انہیں نیا حوصلہ دیا اور ان کے تشخص کو برقرار رکھا۔

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)